Ahnaf.com
Islamic Multimedia Library
قادیانیت دستاویزی ثبوتوں کے حصار میں
پندرہ روزہ کورس برائے
ردِ قادیانیت
قادیانی کتب کے حوالہ جات کا عکس
مبلغین اور مناظرین کے لئے لاجواب ہتھیار
افادات
سفیرِ ختمِ نبوت، قاطعِ مرزائیت، مناظرِ اسلام
حضرت علامہ مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمہ اللہ

قادیانیت دستاویزی ثبوتوں کے حصار میں

پندرہ روزہ کورس برائے

ردِّ قادیانیت

قادیانی کتب کے حوالہ جات کا عکس،
مبلغین اور مناظرین کے لیے لاجواب تحفہ

سفیر ختم نبوت قاطع مرزائیت حضرت علامہ

مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ

جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ

(ناشر)

کتاب گھر: السادات سینٹر بالمقابل دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

نام کتاب.........ردِ قادیانیت

افادات..........مولانا منظور احمد چنیوٹی

سن اشاعت بار اوّل..........اگست ۲۰۰۱ء

سن اشاعت بار دوم..........مع اضافات وضمیمہ مفیدہ جنوری ۲۰۰۴ء

کمپوزنگ و اسکیننگ.........مولوی محمد عمران دہلوی، مولوی محمد اشرف، جمال عبداللہ عثمانی

تصحیح وترتیب .... مولوی آصف محمود، مولوی مدثر الاسلام

ناشر.........کتاب گھر، السادات سینٹر بالمقابل دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

ہدیہ..........

تعداد..........۲۰۰۰

۱- کتاب گھر السادات سینٹر بالمقابل دار الافتاء والارشاد ناظم آباد نمبر ۴ کراچی

فون: ۰۲۱-۶۶۸۳۳۰۱، ۰۲۱-۶۶۸۸۲۳۹

۲- شعبہ نشر اشاعت ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد چنیوٹ ضلع جھنگ

فون: ۰۴۶۶-۳۳۲۸۲۰، فیکس: ۰۴۶۶-۳۳۱۳۳۰

۳- ضرب مومن کے تمام دفاتر

(ایام الصلح: ص، ۳۵، روحانی خزائن: ص ۲۶۵، ج ۱۴)

حوالہ نمبر ۳:

”صدہا لوگ ایسے گذرے ہیں جن میں حقیقت محمدیہ متحقق تھی اور عند اللہ ظلی طور پر ان کا نام محمد یا احمد تھا۔“ (آئینہ کمالات اسلام: ج ۵، ص ۳۴۶، روحانی خزائن: ص ۳۴۶، ج ۵)

نتیجہ:

مذکورہ بالا حوالوں سے بھی یہ بات واضح ہوگئی کہ اتباع اور اطاعت سے نبی نہیں ہو سکتے جبکہ بقول ان کے صدہا شخص ایسے گذر چکے ہیں جن کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد تھا اور حضرت عمر کا وجود بھی ظلی طور پر حضور کا ہی وجود تھا۔ تو کیا ان میں سے کسی ایک نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا؟ اور کوئی اپنی علیحدہ جماعت یا امت بنائی؟ یا اپنے منکرین کو کافر یا جہنمی کہا؟ فعلیکم البیان بالبرھان.

جواب نمبر ۷:

امت میں سے سب سے اونچا مقام صدیقیت کا ہے شہید اور صالح اس سے نیچے کے مقام ہیں اطاعت کرنے سے یہ امت والے ہی مراتب حاصل ہو سکتے ہیں نہ کہ وہ خود نبی بن جائے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ صحابہ کرام کی جماعت جو حضور ﷺ کی پوری پوری متبع اور مطیع ہے جن کو دنیا ہی میں اللہ تعالیٰ نے راضی ہو کر جنت کے سرٹیفکیٹ عطا فرمادیے اور ایسی اتباع کا نمونہ پیش کیا کہ قیامت تک امت میں اس کی نظیر نہیں پائی جاسکتی اور بقول مرزا ان میں حقیقت محمدیہ متحقق ہو چکی تھی اور حضور بھی ان کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ”لو کان بعدی نبی لکان عمر“ اور

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: "أبوبکر خیر الناس بعدی إلاإن یکون نبی." لیکن اس کے باوجود صحابہ کرام میں سے کوئی بھی نبوت کے مقام پر فائز نہ ہوا اور کسی نے نبوت کا دعویٰ نہ کیا بلکہ حضرت ابوبکر جیسے صدیق رہے اور عمر جیسے شہید اور محدث بنے نبی تو کوئی بھی نہ بن سکا اب امت میں کون دعویٰ کرسکتا ہے کہ اس نے ان حضرات سے بڑھ کر اتباع کی ہے اور نبوت کے مقام پر پہنچ گیا ہے۔

جواب نمبر ۸:

اگر اطاعت سے نبوت ملتی ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو کیوں نہیں ملی کیا وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرنے میں حق بجانب نہیں ہونگے کہ اے اللہ تو نے اطاعت سے نبوت عطا کرنی تھی تو ہم نے جبکہ تیرے رسول پر اپنی جانیں، مال اور اولاد ہر چیز قربان کردی تھی، پھر ہم نے کیا قصور کیا تھا کہ نبوت کے بلند اور اعلیٰ ترین منصب پر ہمیں سرفراز نہ فرمایا؟ کیا تیرے انصاف کا یہی تقاضا تھا کہ ایک انسان جس کا ایمان بھی محل نزاع میں ہے اور انگریزوں کا جاسوس اور ایجنٹ بھی تھا اور بجائے حضورﷺ کی اطاعت کے انگریز کی اطاعت کو فرض سمجھتا تھا اس کو یہ مقام عطا کردیا؟

؎ ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیے

مرزا صاحب اور اطاعت انگریز:

"سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے